

لیا جاتا ہے۔

یہ بھی دیکھئے ہر اونٹنی اعلیٰ کی خدمت کرتا ہے۔ گھاس۔ بیل۔ بکری۔ گائے کی جس سوانگی
ہڈیاں۔ گوشت وغیرہ تیار ہوتا ہے۔

اور بھی تماشہ کی بات ہے کہ جس قدر اعلیٰ حیوانات میں اور فی الحقیقت وہی نیچے کے متبع میں
وہ چھوٹے جانوروں کو چپٹ کرتے ہیں۔ سمند کی بڑی مچھلی چھوٹیوں کو نہیں چھوڑتی۔ شیر بادشاہ
جنگل بکری کو نہیں چھوڑتا۔ اور خیال کیجئے کہ ٹوٹے ہوئے مکان کو اگر نئے سر سے تیار کریں
تو عین دانٹ مندی ہے۔

تو پھر کیا وجہ ہے کہ انسان بوجہ اشرف و اعلیٰ ہونیکے اپنی ادنیٰ اشیاء و تمخیل کی
خاطر مدد نہ لے۔

انسان کے اندر خدا تعالیٰ نے تین قوتیں ودیعت رکھی ہیں تو گوشت قوت ثانیہ
یعنی قوت سبعی کو قائم رکھنے کے لئے کھایا جاتا ہے۔

دوسرا مختصر جواب یہ ہے کہ۔ انسان کے دانتوں کا اور گوشت خوار حیوانات کا مقابلہ
کیجئے۔ اور یہ کہ انسان کے موہنہ میں کچلی ہے اور یہ قاعدہ کلیہ ہے کہ ہر کچلی دار جانور گوشت
خوار ہوتا ہے۔ تو بروئے شکل اول بوجہ بدیہی الانتم ان ہونے کو ثابت ہو کہ انسان گوشت
خوار ہے اسکا تخلف پایا ہی نہیں جاتا۔

ہماشا صاحب باظالم وہ ہوتا ہے جو غیر شخص کی ملک میں بغیر اجازت تصرف کرے
اور ہمارے پاس تو پروا نہ ہے۔

اعتراف۔ ماسٹر صاحب آپکو دودھ پینے بیوں کو ہل جوتانے اور بار برداری
کا کہاں ہی حکم ہوا۔ سند میں کچھ ورنہ خود ظالم ہیں۔

دوسری فلاسفہ موجودہ کی تحقیقات ثابت ہوا ہے کہ جمیع اشیاء مثل گیہوں۔ چنے۔ گھاس
وغیرہ میں بھی جان ہے آپ ان کو کیوں کھاتے ہیں۔

آخر میں اپنے فرمایا کہ وقت نماز قریب ہے آپ تشریح جائے اور ہم آپے باضابطہ مناظرہ
کریں گے۔ چنیو کہا علی الرأس والعین۔ مگر اتنے دن ہو گئے نہ تو کھانسی پیٹیا مبرا آیا اور نہ

وہ خود تشریف لائے۔

اجی ہماشا صاحب! آپ گھبرائے مت۔ ہم آپکے درد دولت پر حاضر ہونیکو طیباً ہیں
یا جس جگہ مناسب فرماویں۔ فیصلہ کرنا اچھا ہے۔ تذبذب ٹھیک نہیں لگے آپکو اختیار ہے
وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ۔

بندہ خواجہ عبدالحی گورداس پوری متعلم مدرسہ عربیہ دیوبند۔

عجیب حتمہ

۱۲ ماہ شعبان کو قصبہ کھمبیرن تحصیل قصور ضلع لاہور میں ایک میلہ شاہ
شرف کی قبر پر ہوتا ہے نواح کے لوگ جمع ہوتے ہیں قبر مذکور کی پرستش ہوتی
ہے ہستار لوگ اپنے ایمان اور توحید سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں سینکڑی مسلمان جو شرک نہیں کرتے اور
میلہ کو دیکھنے سے بھی کچھ ہوئے ہیں میلہ دیکھنے اور شرک کرنے کو آئے ہوئے ہمانوں کی ہمانداری کر کے خدا کو
بمیراث بنجاتے ہیں۔ اس موقع پر کبھی کبھی عیسائیوں کا واعظ منادی کر نیکو کھڑا ہوا کرتا ہے کوی آریہ بھی
بازار میں کھڑا ہوا کہ لیکر دیدیا کرتا ہے مگر مسلمانوں کی طرف سے کوئی واعظ اس موقع پر نہیں آتا تھا چھوٹے
سال خدا بخش واعظ ضلع امرتسر کا سندھ حیدر آباد سے واپس ہوتے ہوئے یہاں گزرا میں نے اوچند
مسلمانوں نے اسے میلہ میں دھکا کر نیکی درخواست کی وہ میلہ میں دھکا کرتے رہے ایک آریہ مباحثہ کے
خواستگار ہوئے رات کو گوشت خوری پر مباحثہ شروع ہوا۔ انکا اعتراض تھا واعظ مذکور نے انکا
جواب دیا مسلمانوں کو علاوہ ہندوں اور عیسائیوں نے بھی آریہ کچھ جھوٹا ہونیکی شہادت دی
آریہ معترض کے شرمسار ہونے پر ہم کو آریوں نے کہا کہ ہم اپنا پندت بتاتے ہیں تم ہی اپنا واعظ
ہلاؤ تمہاری اوسی واعظ کو پھر بلایا ۱۲ شعبان کو واعظ مذکور کھمبیرن میں آیا مسجد میں دھکا ہوتا
رہا لوگوں کو توحید و سنت کی واقفی ہوئی۔ واعظ صاحب یہ اعتراض نقل کر کے جواب دیتے رہے
کہ عیسائی واعظ مسلمانوں کو دھوکہ دیتے ہیں کہ قرآن میں آیا ہے کہ تودیت انجیل کو مانو یہ مسلمان
اس تودیت انجیل کو جو ہمارے بائبل میں جمع ہے اسکو کیوں نہیں مانتے۔ سو جواب اسکا یہ ہے
کہ تودیت موسیٰ علیہ السلام کو اور انجیل عیسیٰ اور زبور داؤد پرستیک اور توری میں تھیں
قرآن شریف انہیں نہیں لکھتا ہے کہ انکو منزل من اللہ تو حضور مانو مگر اس میں

تحریف کی مٹی ہوئی ہے اسلئے عمل قرآن شریف پر ہی کرو۔ جو تحریف سے پاک ہے۔ یہ سکر پادری جو یونٹاں جو عیسائیوں کا واعظ بول اٹھا کہ میں بائبل کو تحریف سے پاک ثابت کرنے کے لئے مباحثہ چاہتا ہوں۔ اجازت دیجیے۔ ۳ بجے سے ۵ بجے تک مباحثہ ہوتا رہا۔ دس دس منٹ واسطے تقریر کے دئے گئے عیسائی مناظر نے تقریر کی کہ تورات لکھی گئی۔ بیت المقدس میں محفوظ رہی۔ نبی اس پر آتے رہے۔ اسکی تعلیم دیتے رہے۔ کسی نے نہ کہا کہ یہ گہنائی بڑائی گئی ہے۔ جب ایک ظالم نے بیت المقدس کو فتح کیا اور گرا دیا اور تورات کو بھی گم کر دیا پھر بنی اسرائیل نے اسکے بعد لکھوائی۔ محمد رجم وغیرہ کے مقدمہ میں اس سے شہادت لیتے رہے۔ عمر کے پاس تورات تھی۔ عبداللہ بن سلام تورات سے پیشگوئی محمد کی بیان کرتے تھے۔ اسکے غیر محرف ہونے کے ثبوت کو کافی میں۔ واعظ مذکور نے جواب دیا کہ تورات لکھی بھی گئی۔ بیت المقدس میں رکھی بھی گئی۔ نبی بھی اسکے تلج آتے رہے مگر ہو سکتا ہے کہ ان کے بعد تحریف ہوئی ہو۔ اور بیت المقدس کا بباد ہونا اور تورات کا دوبارہ لکھانا بنی اسرائیل کا۔ اسکی تحریف ہونیکا شبہ پیدا کرتا ہے۔ رجم کا مسئلہ اور پیشگوئی محمدی صلعم اس میں ہونے سے یہ نہیں ثابت ہوتا کہ وہ محرف نہیں ہوئی بلکہ یہ ثابت ہوتا ہے کہ باوجود محرف ہوجانیکو یہ باتیں یا اور بھی کئی باتیں موجود ہیں ایسی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا لا تصدقوا ولا تکذبوا اس کو ساری کو نہ سچی کہو نہ جھوٹی کہو۔ عمر کے پاس ہونا تورات کا یا انکا کسی آنت کا پڑھنا بھی ساری تورات بائبل کو تحریف سے پاک نہیں کرتا تورتیکا مضامین اسکو محرف ہونیکو خود شاہد ہیں جیسے یعقوب کا خدا سے کشتی لانا۔ ابراہیم کا خدا کو کھانا کھلانا مٹھنا کا آدم کو پوچھنا کہ تو کہاں ہے۔ اور کتاب سموئیل کہیت ۳ میں یہ ذکر کہ داؤد نے اوریا کی عورت کو دیکھا اور قبل نکاح اس سے زنا کیا اور وہ حاملہ ہو گئی۔ پھر اوریا کو داؤد نے مروا دیا اور اس کی عورت کو اپنی نکاح میں لے لیا اور اس کو اس زنا کو حمل سے جو بچہ پیدا ہوا اس سے کئی نبی پیدا ہوئے۔ مسیح بھی اسی کی اولاد سے تھا۔ اور ایسی ہی کئی دوسری آنتیں تورات سے پیش کیں۔ اسپر پادری جو یونٹاں نے عذر کیا کہ داؤد کا زنا کا بیٹا لگتا تھا اور دوسرا بیٹا نکاح کے بعد نکال کر لے لیا ہوا ہے۔ مسیح پیدا ہو کر اور باقی حوالجات کے جواب سے سکوت کیا۔ اس سے بعد حضرت آدم کے سجدہ پر سوال کیا جسکا جواب بھی معقول دیا گیا۔ مگر افسوس کہ آریوں نے جس پندرت بھی کو بلایا تھا اسکو درشن نہ ہو کر وہ بالکل بالو پ ہی ہو گیا۔

(خاکسار محمد حسین خلیفہ نظام محمد رجم از لکھنؤ کے)

تفسیر شہنائی اردو

پوری کیفیت اس تفسیر کی تو دیکھنے سے معلوم ہوتی ہے۔ ہندوستان کے مختلف حصوں میں قبائلیت کی نظر سے دیکھی گئی ہے۔ نہایت دلپذیر طرز سے لکھی گئی ہے۔ تفسیر کے دو کالم ہیں۔ ایک میں الفاظ قرآنی مع ترجمہ با محاورہ کے درج ہیں۔ دوسرے کالم میں ترجمہ کے لفظوں کو تفسیر میں لیکر تشریح کی گئی ہے۔ نچو حواشی میں مخالفین کے اعتراضات کے جوابات بدلائل عقلیہ و نقلیہ دیئے گئے ہیں ایسے کہ باید و شاید۔ تفسیر سے پہلے ایک مقدمہ ہے جس میں کئی ایک دلائل عقلی و نقلی سے آنحضرت کی نبوت کا ثبوت دیا ہے ایسا کہ لفظ کو بھی بشرط انصاف بجز کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہنے کے چارہ نہ ہو۔ تفسیر سات جلدوں میں ہے جن میں سے پانچ جلدیں گروتیا میں چھٹی جلد زیر طبع ہے۔

- جلد اول سورہ فاتحہ و بقدر قیمت عاکر
- جلد دوم سورہ آل عمران و نسا قیمت عاکر
- جلد سوم سورہ مائدہ۔ انعام۔ اعراف عاکر
- جلد چہارم تا سورہ نحل ۱۲ پارہ تک عاکر
- جلد پنجم تا سورہ قمر عاکر
- پانچوں جلدوں کے ایک ساتھ خریدار سے
- مخصوص لڈاک محمد (سات روپے)

دلیل الفرقان

مولوی عبداللہ چکرا لوی کے مفصل رسالہ متعلقہ

ناز کا کال جواب۔ قابل دیدی قیمت ۰۲۔
 شادی ہوگاں | آریوں کی تردید میں مختصر اور نیوک رسالہ نہایت کار آمد ہے
 قیمت ۱۔
 آیات تشابہات: اصول تفسیر اور آیات تشابہات کی تحقیق قیمت ۰۳۔
 تہذیب اور مہذبوں کے ذرائع واضح طور پر بتلائے گئے ہیں قیمت ۱۔
 فتوحات المحدثات۔ چیف کورٹ۔ نائیٹ کورٹ پنجاب۔ آوہ۔ بنگال اور انگلستان میں المحدثات کی تائید میں جو فیصلے ہوئے ہیں ان کو جمع کیا گیا ہے قیمت ۰۲۔
 ادب العرب اور صرف و نحو عربی کو ایسی آسان طرز سے لکھ دیا ہے کہ اردو خواں بلا درد استاد بھی مطلب سمجھ لے اور کامیاب ہو سکے۔
 نامی گرامی علمائے پسند فرمایا ہے قیمت ۰۶۔
 خصائل النبی: شامل ترمذی کا با محاورہ اردو ترجمہ جس سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روزانہ عادات مبارکہ معلوم ہوں۔ بچوں کے لئے بہت مفید ہے۔ کئی دفعہ چھپ چکا ہے قیمت ۱۔